مرے سرکار a آئے ہیں مرے سرکار a آئے ہیں

یہ کیوں جھنڈے لگاتے ہیں یہ جلسے کیوں مناتے ہیں
بے خبروں کو بتانے ہم سرِ بازار آئے ہیں
مرے سرکار a آئے ہیں مرے سرکار a آئے ہیں

محبت غیر کی دل سے مٹانے ساری دنیا سے
dar ul uloom.JPG
بنانے رب کا دیوانہ شہ ابرار a آئے ہیں
مرے سرکار a آئے ہیں مرے سرکار a آئے ہیں

طلب دیدار کی لے کر جو مر جاتے ہیں دنیا سے
فرشتے کہتے ہیں اس سے اٹھو سرکار a آئے ہیں
مرے سرکار a آئے ہیں مرے سرکار a آئے ہیں

خوشی میں جھوم کر سالکؔ یوں کہہ دے آج محفل میں
مرے مرشد بھی ہیں کہتے مرے سرکار a آئے ہیں
مرے سرکار a آئے ہیں مرے سرکار a آئے ہیں

❁❁❁

صلّ علیٰ محمد a

صلّ علیٰ نبینا صلّ علیٰ محمد a
صلّ علیٰ حبیبنا صلّ علیٰ محمد a

اللہ رب العالمین قربِ نبی a ہو نصیب
تیری حضوری پا گیا جو ہو گیا اُن کے قریب
صلّ علیٰ نبینا صلّ علیٰ محمد a

دید کی عید دے خدا تجھے تیرے کرم کا ہے واسطہ
جس کے طفیل بنے جہاں اُس نورِ اَتم کا واسطہ
صلّ علیٰ رحیمنا صلّ علیٰ محمد a

بطفیل اُن کے ملے شفا ہو نصیب ایمان پہ خاتمہ
المصطفیٰ و المرتضیٰؓ و ابناہماؓ و الفاطمہؓ
صلّ علیٰ رؤفنا صلّ علیٰ محمد a

تیرے کرم سے اے کریم در پہ آئے بیٹھے ہیں

جھولی تو اپنی تنگ ہے پھر بھی بچھائے بیٹھے ہیں
صلّ علیٰ شفیعنا صلّ علیٰ محمد a

وہ وقت نزع سنبھل گئے آقا a تیرے وہاں آنے سے
جنت بنی قبر بھی تیرے وہاں جانے سے
صلّ علیٰ کریمنا صلّ علیٰ محمد a

النبی اولیٰ پڑھ کے دیکھ کیا بیان شان حبیب a ہے
گر مدینہ تجھ سے دور ہو مدینے والا قریب ہے
صلّ علیٰ رسولنا صلّ علیٰ محمد a

لاکھوں دُرود ہوں آپ a پر اور لاکھوں سلام آل پر
بے حد تیرے کمال پر اور بے حد تیرے جمال پر
صلّ علیٰ محبوبنا صلّ علیٰ محمد a

تیرے طفیل ہوں رحمتیں بنے جو تیرے اصحاب تھے
تری نگاہ سے یا نبی a بندے وہ لا جواب تھے
صلّ علیٰ بشیرنا صلّ علیٰ محمد a

صدیق اکبرؓ جا کے غار میں جان سے یوں گزر گئے
دید میں ایسے مست ہوئے مرنے سے پہلے مر گئے
صلّ علیٰ مرشدنا صلّ علیٰ محمد a

مرادِ رسول a بن کے جب در پہ عمرؓ آ گئے
دنیا میں دین پاک کے جھنڈے وہ لہرا گئے
صلّ علیٰ نورنا صلّ علیٰ محمد a

عثمانؓ با حیاء جنہیں نور دو عطا ہوئے
پڑھتے قرآں مدینے میں دین پہ وہ فدا ہوئے
صلّ علیٰ شاهدنا صلّ علیٰ محمد a

جسم ہے جن کا جسمِ نبی a اولاد علیؓ ہے آلِ نبی a
مظہرِ ذات رسول a ہیں حالِ علیؓ ہے حالِ نبی a
صلّ علیٰ آله صلّ علیٰ محمد a

حسن مجتبیٰؓ کو بھی لعابِ نبی a سے غذا ملی
دنیا کے بدلے میں آپؓ کو امامت کُل عطا ہوئی
صلّ علیٰ ازواجه صلّ علیٰ محمد a

کربل میں پاک حسینؓ بھی سب کچھ اپنا لٹا گئے
خیمے تو اُن کے جل گئے دین نبی a بچا گئے
صلّ علیٰ اصحابه صلّ علیٰ محمد a

مرشدؒ کے ساتھ قدمین میں سالکؔ ہوا ہے جب کھڑا

اُن کی معیّت میں پھر وہاں صلوٰۃ و سلام ہے پڑھا

صلّ علیٰ خلفائہ صلّ علیٰ محمد a

❁❁❁

﴿سرکار مدینہ a تو سرکار مدینہ a ہے﴾

سرکارِ مدینہ a تو سرکارِ مدینہ a ہے   دربارِ مدینہ تو دربارِ مدینہ ہے

dar ul uloom.JPG

اللہ u کی سب سے بڑی برہان مدینے میں

عرشی بھی بنتے ہیں دَربان مدینے میں

قرآن بتاتا ہے ایمان مدینے میں

اور ایمان یہ کہتا ہے میری جان مدینے میں

کامل ہیں وہی مومن جن کا یہ قرینہ ہے

سرکارِ مدینہ a تو سرکارِ مدینہ a ہے   دربارِ مدینہ تو دربارِ مدینہ ہے

مژدہ شفاعت کا فرمان یہ پیارا ہے

میں اُس کا شفیع ہوں گا جو بھی مَن زَارَ ہے

فرمان تیرا آقا a مومن کا سہارا ہے

رَحمت کی صدا آئی بخشش کا اِشارہ ہے

آنکھوں سے نہ سہی نجدی تُو دِل کا نابینا ہے

سرکارِ مدینہ a تو سرکارِ مدینہ a ہے   دربارِ مدینہ تو دربارِ مدینہ ہے

اے عاصیو آ جاؤ دربارِ نبی a میں تم

اور دامن پھیلاؤ دربارِ نبی a میں تم

دنیا وعقبیٰ کی جو بھی ہو تمہیں حاجت

بس مانگتے ہی جاؤ دربارِ نبی a میں تم

قاسم ہیں تمہارے نبی a اُن کے رب کا خزینہ ہے

سرکارِ مدینہ a تو سرکارِ مدینہ a ہے   دربارِ مدینہ تو دربارِ مدینہ ہے

الاماں یا رسول اللہ a آقا تیری دُہائی ہے

مری بگڑی بنا دینا لاکھوں کی بنائی ہے

الاماں یا حبیب اللہ a سالکؔ کا بھرم رکھنا

gu dar ul uloom.JPG ne

دربارِ الٰہی میں ہاں تیری رسائی ہے

تیرے عشق میں مرنا ہی واللہ جینا ہے

سرکار مدینہ a تو سرکارِ مدینہ a ہے   دربارِ مدینہ تو دربارِ مدینہ ہے

❁❁❁

جشن میلاد النبی a

جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a
جھوم اٹھا ہے پتا پتا کھل اٹھی ہے ہر کلی

dar ul uloom.JPG

صاحب صدق و صفا دے رہے ہیں اک صدا
آؤ مل کر سب منائیں جشن آمد مصطفیٰ a
سارے نبیوں کا ہے سرور تیرا میرا نبی a
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

آنے والے با وضو اور علم بردار ہوں
اور سب پیر و جواں بھی خبردار ہوں
سب نے دینی ہے جہاں میں امن کی اب روشنی
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

عید کا ساماں یہاں دل بڑا مسرور ہے
آنے والوں کا باطن نور سے بھرپور ہے
بغض میں منکر جلے اور وجد میں ہر اک سُنی

جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

جس طرف بھی دیکھئے کیا خوب اژدھام ہے
سب کے لب پہ ان کے نعرے اور ان کا نام ہے
لبیک یا نبی a ہم ہیں تیرے امتی
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں
اپنا تو تجھ بنا مدنی سہارا نہیں
ہیں تو سب آپ a کے لاکھ ہم برے سہی
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

جہاں نہیں عشق نبی a اندھیر ہی اندھیر ہے
مسلماں وہ نہیں خاک کا ڈھیر ہے
ضائع کر دیتی ہے پونجی ان کی بے ادبی
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

سب کے لیے ان کی رحمت یہ جہاں ہو وہ جہاں
اس لیے پیر و جواں کہتے ہیں سالکؔ یہاں
یا نبی a مل جائے تیرے در کی چاکری
جشن میلاد النبی a ہے جشن میلاد النبی a

❁❁❁

میرے آقا a نے عزت بچا لی

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی میرے آقا a نے عزت بچا لی
یا نبی a میرے کام آ گئی ہے تیری نسبت تیری لجپالی

dar ul uloom.JPG

انما انا قاسم کا نعرہ داتا ہونے کا جس میں اشارہ
میں بھی مانگت ہوں آقا a تمہارا سارا جگ تیرے در کا سوالی

المدد یا نبی a فریادیں کام آئیں قبر میں یہ یادیں
مٹ گئی سب گناہوں کی سیاہی چھا گئی ان کی کملی کالی

عشق تیرے نے جلوے دکھائے اجڑے دل کئی کعبہ بنائے
میں نہ رومیؒ جامیؒ نہ سعدیؒ نہ صدیقی نہ ہی بلالی

کامل مرشد کی مل جائے نسبت اس طرح تیری جاگے کی قسمت
سالکؔ رہتا ہے رحمت کا سایہ جب سے کامل نسبت پا لی

اغثنی یا رسول اللہ a

میری عزت تیرے ناں دے سہارے یا رسول اللہ a
ہوندے نیں تیرے ناں تے گزارے یا رسول اللہ a

اغثنی یا رسول اللہ a

dar ul uloom.JPG

عصیاں دے سمندر وچ اے ڈبدی پئی جاندی اے
میری کشتی نوں وی لاؤ کنارے یا رسول اللہ a

اغثنی یا رسول اللہ a

او ہی قرب پاؤندے نیں رب دی بارگاہ دے وچ
بنڑ جاؤندے نیں جو تیرے پیارے یا رسول اللہ

اغثنی یا رسول اللہ a

گداواں بادشاہواں نوں جو ونڈدے نیں دنے راتی
او منگدے ویکھے تیرے دوارے یا رسول اللہ a

اغثنی یا رسول اللہ a

تساں دی دید لئی آقا a آساں لائی بیٹھے آں
ہو جاؤنڑ اساں نوں وی نظارے یا رسول اللہ a

اغثنی یا رسول اللہ a

مرشدؒ نال اک واری جے قدماں وچ سد لیو
ہو جاندے نیں سالکؔ دے وارے یا رسول اللہ a

اغثنی یا رسول اللہ a

محمد a ہمارے بڑی شان والے

محمد a ہمارے بڑی شان والے
وہ اک پل میں رب سے مل آنے والے

dar ul uloom.JPG

سدا گیت اُن کے تُو گاتے چلے جا
سیرت بھی پیاری اپناتے چلے جا
اور وسیلے سے رب کو مناتے چلے جا
بتاتے ہیں سب کو یہی اللہ والے

محمد a ہمارے بڑی شان والے

ٹوٹے دلوں کے سہارے محمد a
ہیں قاسم جنت ہمارے محمد a
دل و جان تجھ پہ ہیں وارے محمد a
لگاتے ہیں نعرے یہ ایمان والے

محمد a ہمارے بڑی شان والے

وہ سایہ رحمت ہیں دونوں جہاں پر
مقام نبی a ہے آسماں سے اوپر
زمیں سے جو تھوکے گا وہ آئے گا منہ پر
گستاخ کرتے ہیں منہ اپنے کالے

محمد a ہمارے بڑی شان والے

عریضہ مرشد اپنا بنا لے
وظیفہ جامیؒ در پہ بلا لے
اور قصیدہ رومیؒ پردہ اٹھا لے
مجھ سا ہے عاصی تیرے حوالے

محمد a ہمارے بڑی شان والے

go dar ul uloom.JPG ne

مدینے سے جھونکے ہواؤں کے آتے
زندگی جن سے دل مردہ پاتے
مژدہ یہ سالکؔ ہیں مرشد سناتے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

محمد a ہمارے بڑی شان والے

❁❁❁

کیسے شان کمال ہیں تیری زُلفوں کے

کیسے شان کمال ہیں تیری زُلفوں کے
واہ واہ حسن و جمال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

go dar ul uloom.JPG

تن من میں خوشبوئیں مہک سی جاتی ہیں
آتے جب خیال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

نور و سرور کے حال میں ہیں وہ شام و سحر
جو بھی واقف حال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

فاتح ہر میدان کے خالدؓ ہی ٹھہرے
وہ رکھتے تھے بال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

عرش بریں نعلین کے بوسے لیتا ہے
کیا کوئی جانے خصال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

دیکھنے والے رو رو کے بتلاتے ہیں
گھنگریالے بال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

وقت نزع سالکؔ میرا مرشد یوں بولے
سامنے دیکھ جمال ہیں تیری زلفوں کے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

❁❁❁

go dar ul uloom.JPG no

﴾سیدی مرشدی یا نبی a یا نبی a﴿

ہیں کاروانِ عشق کے عنواں نبی نبی a
ٹوٹے دلوں کے درد کا درماں نبی نبی a

go dar ul uloom.JPG

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

تیرے کرم سے گھر پہ چراغاں تو ہو گیا
ہو جائے میرے دل میں چراغاں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

دشمن کی سازشوں سے بے خوف ہوں سدا
اللہ کے بعد میرے نگہباں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

سدرہ سے گزرے مصطفیٰ a جبریل نے کہا
ان سا نہیں انسان وہ انساں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

توحید پہلی شرط ہے ایماں کے لیے
کہتا ایمان ہے برملا میری جاں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

پوچھا گیا جو سیدہ سے خلق کیسا تھا
کہنے لگیں ہے بولتا قرآں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

مرشد نے سالکؔ یہ راز سمجھا دیا مجھے
دنیا و آخرت کا ہے ساماں نبی نبی a

سیدی مرشدی یا نبی یا نبی a

go dar ul uloom.JPG ne

رب دا دِلدار آیا

آیا نی آیا ویکھو رب دا دلدار آیا
لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا

الم نشرح سینہ اُس دا، خوشبو وںڈے پسینہ جس دا
دیندی حلیمہؓ لوری مٹھن منٹھار آیا

darul uloom JPG

لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا
نوریاں نیں جشن منائے، بیت اللہ تے جھنڈے لائے
دیونڑ ودھایاں حوراں جگ دا سردار آیا
لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا
دادا جد کعبے لے گئے، بت سارے سجدے پے گئے
کعبے نیں دتیاں آوازاں نبی مختار آیا
لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا
اجڑے ہن وسنڑ لگ گئے، روندے وی ہسنڑ لگ گئے
ہر تھاں خوشحالی آئی بنڑ سوہنڑاں بہار آیا
لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا
اپریل دی بائیس نالے ربیع دی باراں سالک
گھر آمنہؓ دے سوہنڑاں دن سوموار آیا
لگیاں نبھاوَنڑ والا سب دا غمخوار آیا

ہے نبیوں میں اعلیٰ مقام اللہ اللہ

ہے نبیوں میں اعلیٰ مقام اللہ u اللہ u
بنے ہیں وہ سب کے امام اللہ u اللہ u

dar ul uloom.JPG

موسیٰ و عیسیٰ بہت خوب لیکن
حسین تر محمد a کا نام اللہ u اللہ u

حروف اسم آقا کے اک اک جدا ہوں
رہے پھر بھی معنائے تام اللہ u اللہ u

جب نام نبی a کے وسیلے سے مانگا
مکمل ہوئے میرے کام اللہ u اللہ u

چومے قدم اور جبریلؑ بولے
میں بھی ہوں اُن کا غلام اللہ u اللہ u

مرشدؒ کی صحبت میں روضے پہ جا کر
پڑھا جو درود و سلام اللہ u اللہ u

وہ کعبے کی نوری فضاؤں میں مل کر
کئے تھے جو سجدے قیام اللہ u اللہ u

نہیں لاتا خاطر میں دنیا کی دولت
بنے جو بھی اُن کا غلام اللہ u اللہ u

dar ul uloom.JPG

دیکھا جو میلاد عاشق یوں بولے
کہاں سے یہ آئی عوام اللہ u اللہ u

مرشدؒ جو سالکؔ ہیں پیتے پلاتے
ملا ہے مدینے سے جام اللہ u اللہ u

﴾ٹوٹے دِلوں کے سہارے محمد a﴿

مولا کے سب سے پیارے محمد a
ٹوٹے دِلوں کے سہارے محمد a

پہلے کہاں تھے راز یہ کھولے، دُرود پڑھتے موتی رولے
qar ul uloom.JPG
سدرہ سے آ کے جبریلؑ بولے، عرش علیٰ کے تارے محمد a

ہاتھ میں خنجر لے کے کھڑے ہیں، آج کفر کے ارادے برے ہیں
یاسین پڑھتے آقا a چلے ہیں، مارے خدا جب مارے محمد a

چومے قدم اور مژدہ سنایا، چلیئے آقا a رب نے بلایا
گزرے جو سدرہ سے قدسی پکارے، بڑی شان والے ہمارے محمد a

منگتے آ کے شفائیں پاتے، نوری جھولا آ آ جھلاتے
سعدیہؓ شیماؓ لوری سناتے، آمنہ بیؓ کے دلارے محمد a

نام نبی a لب پہ رہے گا، ایمان سلامت تب ہی رہے گا
سالکؔ مومن جب یہ کہے گا، ہو جاؤں میں بھی وارے محمد a
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

مدتاں بیت گیاں

آ وَ پل دو پل سرکار a، مدتاں بیت گیاں
کد ہوسی تیرا دیدار، مدتاں بیت گیاں

go dar ul uloom.JPG

ڈوری مرشد پاکؒ تھیں لے کے، درود و سلام دے موتی پرو کے
بیٹھی ہاں لے کے ہار، مدتاں بیت گیاں

ناں علم تے ناں گُن پلے، تیرے کرم نال کم سَوَلے
میں تے ہاں گنہگار، مدتاں بیت گیاں

رب سوہنے جے کرم کمایا، مرشدؒ نال ترے در تے آیا
ویکھیا سی دربار، مدتاں بیت گیاں

عملاں تھیں اے جھولی خالی، میں تے ہاں تیرے در دا سوالی
نبیاں دے تاجدار، مدتاں بیت گیاں

دنیا تے جو اَپڑاں بھرم اے، تیرا کرم بس تیرا کرم اے
سالکؔ تے ہے لا چار، مدتاں بیت گیاں

❁❁❁

سرکار a توجہ فرمائیں

رہتی ہے نظر تیرے در پہ سدا، سرکار a توجہ فرمائیں
میرا خالی دامن ہے پھیلا، سرکار a توجہ فرمائیں

go dar ul uloom.JPG ne

آقا a تیری نظر سے ہوا آنا، یہ مال و زر کی بات نہیں
ہے بعد خدا سب فضل تیرا، سرکار a توجہ فرمائیں

ہیں عرشی فرشی آئے ہوئے، اور جھولیاں سب پھیلائے ہوئے
کہتے ہیں یہ سارے برملا، سرکار a توجہ فرمائیں

وہ جام محبت دے دے مجھے، جو غزنویؒ غوث نے ہے پایا
لایا ہوں وسیلہ مرشدؒ کا، سرکار a توجہ فرمائیں

اللہ نے دے کے خزانے تجھے، ہے داتا بنایا زمانے کا
عاصی بھی ہے تیرے در پہ کھڑا، سرکار a توجہ فرمائیں

اس مئے عشق سے کچھ ہو عطا، جو اویسؓ و رومیؒ کو ہے ملا
دیتا ہوں واسطہ آلِ عباؑ، سرکار a توجہ فرمائیں

ظلم اپنی جان پہ کر کے میں، ناراض خدا کر بیٹھا ہوں
ہو جائے راضی رب میرا، سرکار a توجہ فرمائیں

نام اُن منگتوں میں آ جائے، دیدار تیرا جو پاتے ہیں
سالکؔ بھی تو ہے اک ادنیٰ گدا، سرکار a توجہ فرمائیں

❁❁❁

go dar ul uloom.JPG no

صورت تیری پُرنور ہے

صلّ علیٰ نبینا صلّ علیٰ محمد a

صلّ علیٰ حبیبنا صلّ علیٰ محمد a

صورت تیری پُرنور ہے

dar ul uloom.

سیرت تیری منشور ہے

بے مثل ہے حُلیہ تیرا

صلّ علیٰ محمد a

مازاغ آنکھ دیکھے رب

زمیں جہاں آسمان سب

نظر کرم ہو مصطفیٰ a

صلّ علیٰ محمد a

عالی نسب گھرانہ تیرا

حسنینؓ جانِ فاطمہؓ

ہیں علیؓ مشکل کُشا

صلّ علیٰ محمد a

آقا a جو تیرے اصحابؓ ہیں

بندے وہ لاجواب ہیں

صدیقؓ جن کے مقتداء

صلّ علیٰ محمد a

عرش پہ تازہ دُھوم ہے
فرش پہ مچتی گونج ہے
پڑھتے ہیں سارے برملا

صلّ علیٰ محمد a

کعبے پہ جھنڈے لہرائے گئے
یوں آمد کے جشن منائے گئے
فرشتوں نے آ کے یوں پڑھا

صلّ علیٰ محمد a

پلکوں سے در پہ جھاڑو کروں
ترا نام لب پہ ہو جب میں مروں
اپنی تو بس یہی التجا

صلّ علیٰ محمد a

روضے پہ جو بھی آتے ہیں
آقا a انہیں بخشواتے ہیں
سالکؔ بھی ہے دَر پہ کھڑا

صلّ علیٰ محمد a

❁❁❁

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

اندھیرے میں چمکے وہ غاروں میں چمکے
نبی مصطفیٰ a تاجداروں میں چمکے

پوچھا جو رب نے میں رب ہوں تمہارا
وہ قالوا بلٰی کی پکاروں میں چمکے

اُجڑی پڑی تھی دوعالم کی بستی
وہ آئے تو پھر سب بہاروں میں چمکے

ستاروں کے جھرمٹ میں ہو چاند جیسے
نبی a اس طرح چار یاروں میں چمکے

علیؓ فاطمہؓ ہوں یا حسنینؓ پیارے
حبیب خدا a ماہ پاروں میں چمکے

صحابہؓ ہیں جن کے ستاروں کی مانند
صحابہؓ کی روشن قطاروں میں چمکے

رُکے جا کے جبریلؑ سدرہ پہ لیکن
نبی لا مکاں کے نظاروں میں چمکے

کہیں ہیں ادائیں کہیں پہ صدائیں
وہ قرآن کے تیس پاروں میں چمکے

وہ قاسم ولی ہوں یا ہوں غوث الاعظمؒ
سبھی اولیاء کے مزاروں میں چمکے
مرشدؒ جو دیکھے تو سالکؔ یوں بولے
قسم رب کی اب بھی وہ پیاروں میں چمکے

❁❁❁

logo dar ul uloom.JPG no

﴾میلادنامہ﴿

میلاد مناتے تھے میلاد منائیں گے
ہم اپنی بستی کو اب خوب سجائیں گے

go dar ul uloom.JPG

اَرواح کے محلّے میں رب جلسہ کرایا تھا
محبوب کے آنے کا خود خطبہ سنایا تھا
ایسی وہ سب آیتیں محفل میں سنائیں گے

رونے والوں میں اِک جانب عزرائیلؑ نظر آئے
جھنڈے لہراتے ہوئے جبریلؑ نظر آئے
کرتے ہوئے فالو انہیں ہم جشن منائیں گے

نجّار کی بچیوں نے جو مل کے سنایا تھا
بریدہ اسلمیؓ نے جھنڈا بھی لہرایا تھا
اصحابؓ کے وہ نعرے مجلس میں لگائیں گے

ویرانہ حلیمہؓ کا کیسے دُور ہوا لوگو
سارا محلّہ ہی پُرنور ہوا لوگو
وہ دائی حلیمہؓ والی لوری بھی پڑھائیں گے

ہو جائے ہمیں بھی تو دیدار نبی سرور a
اِسی شوق و محبت میں بیٹھے ہیں یہاں آ کر
ان شاء اللہ دَمِ آخر وہ دید کرائیں گے

فسادی جہاں بھر کے میلاد نہیں کرتے
میلاد جو کرتے ہیں وہ فساد نہیں کرتے
dar ul uloom JPG
سالکؔ یہ مزاج اپنا دنیا کو دکھائیں گے

کلام

(تاجدارِ گولڑہ حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ سے برکت لیتے ہوئے)

تَرس گیّوں میں تیری مِٹھڑی دِید نُوں

جَگ توں وَکھری اَوس اَنوکھڑی عید نُوں

وَالضّحیٰ مُکھڑا نُورانی وَاللّیل زُلفاں کالیاں

اَکھ مَستانی مَا زَاغ سُرما یٰسین سہرے دی ڈالیاں

دَم دَم منگدی پھراں ربّ سائیاں تُوں

آؤندا ویکھاں محبوب سوھنا اِنہاں راھواں تُوں

بے مثل سب تھیں سوھنا او کہندے نیں

جہیڑے عاشق خواباں اندر ویندے نیں

پیر مہر علی شاہ صاحبؒ دیدار کے بعد عرض کرتے ہیں:

وَا راں تَن مَن اِس انوکھے ڈھول تُوں

وَا راں دو جگ مدنی دے مِٹھڑے بول تُوں

مُکدی جاندی جِند نِماڑی موت گھیرا پَا لیا

وا ری جاواں ھُن تے آ جا ماھی مدینے والیا

تانگاں اُچیاں کُجھ ناں پَلّے راھیا

جے کرم ہووے تے بَھلّے ماھیا

دید دی تانگے جینا تے عشق اوھدے وِچ مرنا

سالکؔ دید دی عید جے پاوے فیر موت نے آ کیہ کرنا

مناقب

سب سے افضل بعد پیمبر a

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سب سے افضل بعد پیمبر a رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمر گزاری ساتھ نبی a کے جان و اولاد تھی ہاتھ نبی a کے
وارے نبی a پہ مال و زَر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اوڑھے کمبل مال لٹا کر بولے نبی a سے دَر پہ آ کر
مرا خدا اور آپ a ہیں گھر پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَتقیٰ اَزکیٰ قرآن بتائے پاک رسول a بھی شان بڑھائے
جبریل بولے سدرہ سے آ کر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر و حضر میں ساتھ نبھائے غار تلک کندھوں پہ اٹھائے
گود بنی ہے اُن کا بستر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسم صدیقؓ ہے رب نے اتارا حیدرؓ و باقرؒ نے بھی پکارا
گونجتے ہیں محراب و منبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سالکؔ صدیقی جام پیئے جا دَم دَم اُن کا نام لیے جا

ہادی و مرشد سب کے رہبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

❁❁❁

﴿رب دے یار دا یار صدیقؓ﴾

رب دے یار دا یار صدیقؓ — دُکھیاں دا غم خوار صدیقؓ

سب تھیں پہلاں منیا اُنہاں — صحابہؓ دا سالار صدیقؓ

قیامت تک ہونڑا اُمت لئی — تیرا ایمان معیار صدیقؓ

سب فانی دے کے باقی لیا — اُچّا تیرا کاروبار صدیقؓ

سَپ نے ڈَنگ تے ڈَنگ مارے — پَر کردے رہے دیدار صدیقؓ

سفر وحضر تے شام وسحر — لُٹی اے موج بہار صدیقؓ

دفن لئی آقا a آواز دِتی — آ جا اے یارِ غار صدیقؓ

آل نبی دا اوہ نئیں حُبدار — ہووے تیرا جو غدّار صدیقؓ

سالکؔ تے وِی شالا نظر کرم

اے مرشدؒ دے سرکار صدیقؓ

❁❁❁

عظمت صدیق رضی اللہ عنہ کی

نہیں جانتا زمانہ عظمت صدیق رضی اللہ عنہ کی
پُوچھیں رسول پاک a سے قیمت صدیق رضی اللہ عنہ کی

عتیق بھی صدیق بھی ہوں گے حشر میں رفیق بھی
نبی a نے یُوں بڑھائی ہے عزت صدیق رضی اللہ عنہ کی

گواہی دے رہی ہیں آیات بَرملا
خدا و مصطفیٰ a سے محبت صدیق رضی اللہ عنہ کی

پایا جب حضور a نے مظہر صفات کا
تسلیم خود کرائی ہے امامت صدیق رضی اللہ عنہ کی

بیٹے نے پوچھا یا علی رضی اللہ عنہ بعد اَز نبی a ہے کون؟
مولا علی رضی اللہ عنہ نے بتائی ہے فضیلت صدیق رضی اللہ عنہ کی

سفر و حضر میں ساتھ ہیں غار و مزار میں
مشہور دو جہاں میں ہے سنگت صدیق رضی اللہ عنہ کی

صحابہ رضی اللہ عنہم اہل بیت رضی اللہ عنہم ہوں یا مردانِؒ باخدا
کرتے رہے بیان وہ اَفضلیت صدیق رضی اللہ عنہ کی

صدیق رضی اللہ عنہ نظر نہ آئے تو پوچھا ہے کئی بار
آقا a نہ چاہتے لمحہ بھی فرقت صدیق رضی اللہ عنہ کی

کرتے نثار جان بھی اور دیتے رہے ہیں مال
لُٹتی رہی ہے دین پہ دولت صدیق رضی اللہ عنہ کی

صاحب جنہیں قرآن کہے وہ با وَفا ہیں آپ رضی اللہ عنہ
کتنی پسند ہے رب کو صحبت صدیق رضی اللہ عنہ کی

بے نور بے مروّت ہیں دشمن صدیق رضی اللہ عنہ کے
چہرے کا نور لے گئی کدورت صدیق رضی اللہ عنہ کی

کرتے رہے وہ غار میں زیارت حضور a کی
بے مثل ہے جہاں میں قسمت صدیق رضی اللہ عنہ کی

سالکؔ صدیقی اپنی تُو قسمت پہ ناز کر
مرشدؒ سے تُو نے پائی ہے نسبت صدیق رضی اللہ عنہ کی

حُب دار مصطفیٰ a کا

صدیق رضی اللہ عنہ جس کو کہتے وہ یار مصطفیٰ a کا
کیا سب سے پہلے جس نے اِقرار مصطفیٰ a کا

پوچھا گیا جب اُن سے کیا ہے پسند تمہاری
بولے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دیدار مصطفیٰ a کا

اسلام کو ضرورت جس وقت پیش آئی
ہر چیز لے کے آیا حُبدار مصطفیٰ a کا

ہجرت کی شب وہ گھر میں سب اہتمام کر کے
کیا ہے لمحہ انتظار مصطفیٰ a کا

صدیق رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ پہ صدقے کیا لُوٹتے ہیں جلوے
اب بھی جہاں وہ رہتے دربار مصطفیٰ a کا

سارے صحابہ رضی اللہ عنہم خود ہی اپنی مثال سالکؔ
لیکن صدیق اکبر رضی اللہ عنہ شاہکار مصطفیٰ a کا

❁❁❁

عجب ہی شان رکھتے ہیں

عمر فاروقؓ صحابہؓ میں عجب ہی شان رکھتے ہیں
مرادِ مصطفیٰ a بن کر نرالی آن رکھتے ہیں

نبی a کا جو بے ادب ہے منافق ہے منافق ہے
نبی a کے جانشینِ ثانی یہی رُجحان رکھتے ہیں

وہ راتوں کو بھی اُٹھ اُٹھ کر خبر گیری کیا کرتے
سدا اپنی رعایا کا وہ دھیان رکھتے ہیں

مدینے جینے مرنے کی دعائیں مانگا کرتے تھے
شہادت ہو مدینے میں وہ ارمان رکھتے ہیں

سدا ہی خوب خدمت کی نبی a کے خانوادے کی
مودّت اور محبت میں یہی ایمان رکھتے ہیں

خدا کے خاص بندوں کو جدا اک جان ملتی ہے
فدائے مصطفیٰ a ہو کر وہ یہ بھی جان رکھتے ہیں

نظر ایسی مدینے سے نہاوند دیکھ لیتے ہیں
زبانِ حق ترجمان اور منزل احسان رکھتے ہیں
دریائے نیل جاری ہو اور رُکے لرزہ مدینے کا
جناب عمرؓ بہ فضل رب یہ بُرہان رکھتے ہیں
نفاق و کفر کے مارے سدا ہی خوف میں رہتے
اپنوں سے محبت میں وہ اک پہچان رکھتے ہیں
شیطاں جس سے ڈرتا ہے یہ وہ ہیں جنتی سالکؔ
مرید با وفا مرشد سے یہ فرمان رکھتے ہیں

❀❀❀

حضرت عثمان بن عفانؓ

حضرت عثمانؓ لوگو! حضرت عثمانؓ ہے
جو فدائے مصطفیٰ a دین نبی a کی آن ہے
بوبکرؓ یارِ غار سے صحبت ملی حضور a کی
جو کامل الحیاء ہے وہ صاحب الایمان ہے
پانچ پشتوں میں نبی a سے نسب میں بھی جا ملے
دامادِ نبی a دوہرے بنے کیا نرالی شان ہے
مال و زَر دے کر خدا نے جس کو غنی کر دیا
سب کا سب وہ کر دیا دین پہ قربان ہے
آپ a کے ہر قدم بدلے ذبح کرنے اونٹ ہیں
اس خوشی میں میرے گھر محبوب رب مہمان ہے

کیوں نہیں پڑھتے جنازہ یا نبی a مرحوم کا
اس لیے کہ مرنے والا مبغضِ عثمانؓ ہے
دیکھنا ہو جنتی وہ دیکھے ذوالنورینؓ کو
قاسمِ جنت کا سالک یہ کھلا اعلان ہے
حضرت عثمانؓ لوگو! حضرت عثمانؓ ہے
جو فدائے مصطفیٰ a دینِ نبی a کی آن ہے

❀❀❀

بہار علیؓ سے ہے

دنیائے معرفت کی بہار علیؓ سے ہے
ولایت کی سرزمیں پہ قرار علیؓ سے ہے
مولا ہیں جس کے آقا a اُس کے علیؓ بھی ہیں
صحابہؓ سمیت سب کا پیار علیؓ سے ہے
مومن تو ہے وہ ہی جو حبّ علیؓ میں ہے
بے باک ہے منافق جو بے زار علیؓ سے ہے
اُحد وبدر کا دن ہو یا خیبر کا معرکہ
فوجِ نبی a کا دیکھو وقار علیؓ سے ہے
پڑھتا ہے وہ نماز کی رکعت بڑی بڑی
دامن ہے اُس کا خالی پیار علیؓ سے ہے
امامت نگر میں آکر جتنے بھی پھول مہکے

مہکی جو اُن میں خوشبو وہ گل زار علیؑ سے ہے
بغضِ صحابہؓ دل میں اور حیدرؓ حیدرؓ کے نعرے
سالکؔ اُسے پہچانو وہ غدّارِ علی ہے

❁❁❁

﴿کوئی پیر وکھا سانوں﴾

علیؑ وَرگا زمانے دا کوئی پیر وِکھا سانوں
علیؑ باہجھ اِماماں دا اَمیر وِکھا سانوں

جیہدی جان نوں پاک نبی a سوہنڑاں اپنڑی جان آکھے
حیدرؓ وانگ مصور دی تصویر وِکھا سانوں

سرتاج اَو سیدہؓ دے حسنینؓ دے بابا نیں
سرکار a دا دو جگ وچ دُوجا ویر وِکھا سانوں

کرّارؓ دِی ضرباں نیں جیوں کفر تباہ کیتا
اُس شیر خداؓ وَرگی شمشیر وِکھا سانوں

بوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ ہک دوجے تو جند قرباں
بولے عمرؓ علیؓ جیسا مشیر وِکھا سانوں

اصحابؓ و عترتؓ دے جیڑا بغض دا روگی اے
دنیائے ولایت دا کوئی فقیر وِکھا سانوں

ہے نعرۂ مولا علیؓ ہر سالکؔ صدیقی دا
ایسی فقرِ محمد a دی تنویر وِکھا سانوں

❁❁❁

جانم فدائے حیدریؓ

جانم فدائے حیدری علیؑ علیؑ یا علیؑ
منم غلام علیؑ علیؑ یا علیؑ
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؑ علیؑ مولا علیؑ

فرمانِ نبی a موجود ہے ہر دَم جن پہ دُرود ہے
جس کا ہوں مولا میں نبی a اُس کے ہیں مولا علیؑ
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؑ علیؑ مولا علیؑ

چادرِ تطہیر میں جو مصطفیٰ a نے لے لیے
حسنؑ حسینؑ فاطمہؑ آلِ عبا ہیں علیؑ

مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

صحابہؓ میں جو چار ہیں امت کے یہ سالار ہیں
صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ تین چوتھے اُن میں ہیں علیؓ
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

مظہر جو ذات مصطفیٰ a ہے علی المرتضیٰؓ
قاسم فیضان ہیں ظاہری و باطنی
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

هنیاً لک یا حیدر بولے بوبکرؓ و عمرؓ
قولِ پیغمبر a مرتضیٰؓ ہر مومن کے ہیں ولی
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

قادری چشتی نقشبندی جن پر عنایت آپ کی
کہتے ہیں برملا سبھی حُبِ علیؓ ہے حبّ نبی
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

اللہ اکبر یا نبی a ایمان کی پہچان ہے
صدائے حق چار بھی حق کی ترجمان ہے
ایمان کی جو جان ہے وہ نعرۂ حیدری
مل کر پڑھیں آپ بھی علیؓ علیؓ مولا علیؓ

نجف میں بلا کے آپؓ نے جو کرم کیے میرے شیخ پر
ہو کچھ عطا شیر خداؑ سالکؔ غلام پنجتنی

❀❀❀

شان اِی وَکھرے نیں

پنجتنؓ دے گھرانے دے سارے شان ای وَکھرے نیں
آیاتِ قرآنی دے عنوان ای وَکھرے نیں

پھُلاں وانگ لگدی اے اولاد حیدرؓ دی
فاطمیؓ گلشن دے نوجوان ای وَکھرے نیں

محلاں نوں میں وار دیاں نبی پاک a دے حجریاں توں
اَمی عائشہؓ تے زہراؑ دے مکان ای وَکھرے نیں

اوتھے دین دُنی دی ہر نعمت مل دی اے
فقر محمدی a دے دسترخوان ای وَکھرے نیں

شالا حق دے علمداراں پیڑ خوب سجائے نیں
عباسؑ دے کربل وچ اُٹھان ای وَکھرے نیں

دنیا دی امارت لئی لوکی کی کی کردے سن
اہل بیتؑ دی بستی دے رُجحان ای وَکھرے نیں

اُنج قرب و رِضا والے آزمائے تے جاندے رہے
سیدہؑ دے بچیاں دے امتحان ای وَکھرے نیں

کوئی جوڑے لے آوندے سن کئی جھولا جھلاوندے سن
حسنینؑ دے دَرزی تے دَربان ای وَکھرے نہیں

محبوب ہی بنڑ جاوندے حُبدار جو پنجتنؑ دے
سوہنے آپ نبی a کیتے او اعلان ای وَکھرے نیں

حُبِّ آل نبی a لوکو! جان ایمان دی اے
سالکؔ ترے مرشد دے بیان ای وَکھرے نیں

❁❁❁

سیدہ آمنہؓ۔۔۔سیدہ آمنہؓ

جانِ رحمت a کی ماں سیدہ آمنہؓ
عظمتوں کا نشاں سیدہ آمنہؓ

جن کے نورِ نظر بنے خیر البشر a
امّی شاہ جہاں a سیدہ آمنہؓ

جس نے ہر ماں کے قدموں میں جنت رکھی
ہے تیرا ماہِ تاباں a سیدہ آمنہؓ

گر ملیں تاج حافظ کے ماں باپ کو

اُمّ صاحب قرآں a سیدہ آمنہؓ

شجر جھکتے رہے موم پتھر ہوئے
جانتے تھے وہ شاں سیدہ آمنہؓ

کاش کہہ کر بلاتی یا محمد a مجھے وہ
ہوتا حاضر میری ماں سیدہ آمنہؓ

لاکھوں قدسی کھڑے تھے جہاں رات بھر
تھا وہ تیرا مکاں سیدہ آمنہؓ

تیرے ایماں پہ فتوے سناتے ہیں جو
ہیں وہ بدبخت ناداں سیدہ آمنہؓ

اسم عبداللہ سے بامسمیٰ جو تھے
آپ کے وہ نگہباں سیدہ آمنہؓ

انت مبعوثؓ فرمان سے ہے عیاں
وارثِ نور و عرفاں سیدہ آمنہؓ

وہ جنہیں رب نے مومن کی مائیں کہا
آپ اُن کی بھی ہیں ماں سیدہ آمنہؓ

پگڑی بنوا دے سالکؔ کی سرکار a سے
ہے یہ ادنیٰ ثناء خواں سیدہ آمنہؓ

❁❁❁

﴿ہدیہ عقیدت بحضور اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ﴾

حضرت عائشہؓ حضرت عائشہؓ
مومنوں کی ہیں ماں سیدہ عائشہؓ
زوجہء سرورِ دیں a بنت صدیقؓ ہیں
نسبتوں کا جہاں سیدہ عائشہؓ
جہاں سرکارِ عالم a ہیں جلوہ کیے
ہے وہ تیرا مکاں سیدہ عائشہؓ
جنہیں جبریلؑ بھی آ کے دیتے سلام
عظمتوں کا نشاں سیدہ عائشہؓ
جن کی عصمت میں قرآن خطبے پڑھے
آیتوں میں بیاں سیدہ عائشہؓ
ہیں منافق جو توہین میں جملے کہیں

مادرِ مومناں سیدہ عائشہؓ
ہے یہ سالکؔ صدیقی بھی دَر کا گدا
اَلاماں اَلاماں سیدہ عائشہؓ

❁❁❁

حضرت زہرہ بتولؓ

راحتِ قلبِ نبی a ہیں حضرت زہرہ بتولؓ
بانوئے مولا علیؓ ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

صاحبِ قرآں a کے گھر ماں خدیجہؓ کی گود میں
آغوشِ رحمت میں پلی ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

سیدہ زینبؓ رقیہؓ پیاری تھیں کلثومؓ بھی
بیٹیوں میں لاڈلی ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

مصطفیٰ a شیر خداؓ اور حسنینؓ جس میں پھول ہیں
باغِ احمد a کی کلی ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

حشر میں ہو گی منادی سب جھکاؤ سر ابھی
جانبِ جنت چلی ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

مرشدِ کاملؒ نے سالکؔ راز یہ سمجھا دیا
تیرے مانگت سب ولی ہیں حضرت زہرہ بتولؓ

❁❁❁

حسن مجتبیٰؓ تو حسن مجتبیٰؓ ہے

حسن مجتبیٰؓ تو حسن مجتبیٰؓ ہے
امامت نگر میں بڑا مرتبہ ہے

ہے صورت مبارک نورانی نورانی
نورِ امامت سے روشن پیشانی
مظہرِ حُسنِ حبیب خدا a ہے

نبی پاک a پہلے ہے گودی اٹھایا
چومی پیشانی پھر سینے لگایا
لعابِ نبی a جن کی پہلی غذا ہے

چوما صدیقؓ تو بولے علیؓ سے
لگتے حسنؓ ہیں نانا a جیسے

مرا باپ اب تجھ پہ فدا ہے

علیؓ کے گھرانے کی اب رونق حسنؓ ہیں
ہیں اصغرؓ حسینؓ تو اکبرؓ حسنؓ ہیں
یہ دلبند حضرت خیر النساءؓ ہے

بے شک حسینؓ نے دین بچایا
کربل میں سارا ہی کنبہ لٹایا
افضل ہیں اُن سے یہ اٹل فیصلہ ہے

دے کر حکومت امت بچانا
گود میں لے کر فرما گئے نانا
حُسنِ سخاوت کا یہ بادشاہ ہے

وسیلہ مرشدؒ لے کے کھڑا ہوں
ان ہی کے وسیلے سے در تک جڑا ہوں
سالکؔ بھی در کا اک ادنیٰ گدا ہے

❁❁❁

سالارِ کربلاؓ

سالارِ کربلاؓ کو ہمارا سلام ہو
ولیوں کے بادشاہ کو ہمارا سلام ہو

لعاب نبی a سے جن کو گھُٹی ہوئی نصیب
بے مثل اس غذا کو ہمارا سلام ہو

دوشِ نبی a پہ بیٹھ کر زلفِ نبی a سے کھیلے
محبوب مصطفیٰ a کو ہمارا سلام ہو

جن کے لیے حضور a نے سجدہ کیا دراز
محبت کی اس ادا کو ہمارا سلام ہو

حضرت حسینؓ پال کر ہیں دین کو دیئے

زہرہؓ و مرتضیٰؓ کو ہمارا سلام ہو

کیسے مدینہ چھوڑا آلِ رسول a نے
ہر فردِ قافلہ کو ہمارا سلام ہو

ڈوبتی نیّا تھی دین کی جس نے لگائی پار
امت کے ناخدا کو ہمارا سلام ہو

یزید نابکار پہ لعنت ہے صبح و شام
ملّت کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

عونؓ و محمدؓ اصغرؓ و عثمانؓ ہوئے شہید
معصوم بے خطا کو ہمارا سلام ہو

دیدِ نبی a کے جلوے جن سے ملا کریں
شبیہ مصطفیٰ a کو ہمارا سلام ہو

قاسمؓ نے جا کے کاٹے ہیں یزیدی بڑے بڑے
ابنِ مجتبیٰؓ کو ہمارا سلام ہو

عباسؓ علمدار بھی لشکر پہ چھا گئے
اُس پیکر وفا کو ہمارا سلام ہو

تھیں صبر حوصلہ میں اپنی مثال آپ
ثانی زہرہؓ کو ہمارا سلام ہو

صبر و رضا میں کس طرح دیکھا وہ معرکہ
بیمارِ کربلاؒ کو ہمارا سلام ہو

سالکؔ جو خاص عنایت تھی امام حسینؓ کی
مرشدؒ پہ اُس عطا کو ہمارا سلام ہو

﴿سلام یا حسینؓ﴾

کربلا کے مردِ میداں حضرت حسینؓ ہیں
مصطفیٰ a کے نورِ جاں حضرت حسینؓ ہیں

نوکِ نیزہ پر بھی جاری، لب پہ تھیں آیتیں
بے مثل قاری قرآں حضرت حسینؓ ہیں

بے دین و بے مروّت بے اَدب یزید تھا
آنِ دیں اور جانِ ایماں حضرت حسینؓ ہیں

راہِ حق پہ جانیں دے کر جو بچا جاتے ہیں دین
اُن کے میرِ کارواں حضرت حسینؓ ہیں

عشقِ حق میں سر کٹانا ہر کوئی جس سے سیکھ لے
وہ اِمامِ عاشقاں حضرت حسینؓ ہیں

نانا نبی a بابا علیؓ اور مادر ہیں سیدہ بتولؓ
نسبتوں کا اِک جہاں حضرت حسینؓ ہیں

خاتمہ تیرا بھی ہو گا سالکؔ صدیقی ایماں پر
تیرے والی اور نگہباں حضرت حسینؓ ہیں

❀❀❀

﴾تاجداری کو سلام﴿

تاجدارِ کربلاؓ کی تاجداری کو سلام
دینِ حق کی کربلا میں پاسداری کو سلام

حرصِ دنیا مالِ غم میں مر رہے تھے لوگ جب
دین کی جو آپؓ نے غم خواری کو سلام

بے ادب سفّاک سارے بد نام ہو کے مر گئے
دونوں عالم میں تیری نامداری کو سلام

حضرت صغریٰؓ مدینہ کربلا میں تھیں سکینہؓ
دونوں بہنوں کے صبر بے قراری کو سلام

نامور جنگجو مارے اکبرؓ و قاسمؑ نے بھی
حضرت عباسؑ تیری علم داری کو سلام

کس طرح طیبہ پہنچایا قافلہ سادات کا
ثانی زہرہؑ تیری جرات دلداری کو سلام

کربلا کے معرکے میں کس قدر تھا حوصلہ
زین العابدینؑ تیری شب بیداری کو سلام

حیدریؑ تلوار تیری کام کر گئی یا علیؑ
ویریوں کے درمیاں تیرے کرّاری کو سلام

سیّدہؑ تیری لوریوں میں کیا عجب تاثیر ہے
نیزے پہ قرآن پڑھتے تیرے قاری کو سلام

پنجتن کی بارگاہ سے جام پیئے صبح و شام
سالکؔ تیرے پیرؒ کی مئے خواری کو سلام

❀❀❀

﴿ہدیہ عقیدت بارگاہ امام عالی مقام رضی اللہ عنہ﴾

اللہ و مصطفیٰ a کے پیارے حسینؓ ہیں
بیشک زمیں پہ عرش کے تارے حسینؓ ہیں

قرآن پڑھ کر سیدہؓ سناتی تھیں لوریاں
جن کو دیئے نبی a نے ہلارے حسینؓ ہیں

امّی جی نئے کپڑے پہنیں گے عید پر
تو رب نے جن کے جوڑے اتارے حسینؓ ہیں

اٹھا ننھے حسینؓ کو چوما صدیقؓ نے
زہراؓ و مرتضیٰؓ کے دُلارے حسینؓ ہیں

یزید نابکار کو جو کہتے امیر ہیں
اُن کا امیر وہ ہے ہمارے حسینؓ ہیں

ایمان جنہیں نصیب ہے وہ کہتے ہیں برملا
قبر و حشر میں اُن کے سہارے حسینؓ ہیں

اٹھا مدینے گھوم کر نوری پیشانی چوم کر
نانا نے کیا دیئے تھے اشارے حسینؓ ہیں

بگڑی بنوا دیں یا حسینؓ نانا حضور a سے
سالکؔ سمیت بیٹھے جو سارے حسینؓ ہیں

❁❁❁

شاہِ جیلانؒ شاہ جیلانؒ

شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما
اُجڑے دامن دل پریشاں
کن نظر بر حالِ ما

تیری صورت سے ہے ظاہر حسن شانِ مصطفیٰ a
آبروئے پنجتنؑ ہے تو ہے آنِ مرتضیٰؑ
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما
غوث اعظمؒ ہیں ان ہی سے جنہیں ملی ہیں طاقتیں
نام لیواؤں کی کر دے سب پوری حاجتیں
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

غوثیت کا نعرہ اب بھی محفلوں کی جان ہے
جو عقیدے پہ ہیں اُن کے اُن کی اِک پہچان ہے
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

انبیاء کی صف میں جیسے مصطفیٰ a کی شان ہے
بزم اولیاء میں ایسے شاہِ جیلانؒ ہے
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

ڈوبتی نیّا ترانا بے بسوں کی لاج ہے
اولیاء کی سلطنت میں غوثؒ تیرا راج ہے
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

والئی نیریاںؒ کو بخشا نام جیسا کام بھی
بٹ رہا ہے چار سُو فیض صبح شام بھی
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

سالکؔ تیرے پیرؒ کے دامن کو بھی یوں بھر دیا
غوث اعظمؒ نے بلا کر شیخ العالمؒ کر دیا
شاہِ جیلانؒ شاہِ جیلانؒ
کُن نظر بر حالِ ما

❁❁❁

﴿سارے وَلی یہی بتلاتے ہیں﴾

شاہِ جیلاںؒ تیرے رُخ کی قسم تیرے ذِکر سے جی بہلاتے ہیں
سب غوث و قطب اَبدال وَلی تیرے نام کا نعرہ لگاتے ہیں

آقا a نبیوں میں ہیں رسولِ اعظم آپؒ ولیوں میں ہیں غوث الاعظمؒ
بے مثل ہیں دونوں رب کی قسم سارے ولی یہی بتلاتے ہیں

ہے حسنیؒ حسینیؒ گھرانہ تیرا ہے بابا علیؒ نبی a نانا تیرا
قَدَمِی ھٰذِہٖ تھا فرمانا تیرا تھے جتنے ولی سر جھکاتے ہیں

سب عنایت کے طلبگار ہیں خالی جھولی ہماری ہم نادار ہیں
غم کے مارے ہوئے جو سرکارؒ ہیں یا غوثؒ تجھے بلاتے ہیں

شیئاً للہ یا شاہِ جیلاں دستگیر ہمہ اے پیرِ پیراں
سب جن و اِنس اے قطب جہاںؒ تیرے نام کے وِرد پکاتے ہیں

ملی کامل پیرؒ کی جب چاکری غوث اعظمؒ کی مدد پھر آ پہنچی
یہ یقین ہوا سالکؔ غزنویؒ میراں کی کچہری جاتے ہیں

❁❁❁

﴿یا غوث اعظمؓ دستگیر﴾

اِمداد کُن اِمداد کُن از رَنج و غم آزاد کُن
دَر دین و دُنیا شاد کُن یا غوثِ اعظمؒ دستگیر

صفات الٰہی کے مظہر ہو میراںؒ
تیرے دَر سے سب کچھ ملا غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن از رَنج و غم آزاد کُن

ہے حسنیؓ حسینیؓ گھرانہ تمہارا
ہے نانا نبی مصطفیٰ a غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن از رَنج و غم آزاد کُن

صدیقؓ و عمرؓ ہوں یا عثمانؓ و حیدرؓ

تیرے پاس سب کی عطا غوثِ اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن اَز رَنج و غم آزاد کُن

ہے زہرائیؑ نسبت میں پرواز تیری
ہے بابا علی مرتضیٰؑ غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن اَز رَنج و غم آزاد کُن

اللہ رَبّی سے ہوتا ہے ظاہر
تیری مار مارِ خدا غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن اَز رَنج و غم آزاد کُن

جہاں پہ نظر ہے وہاں پہ قدم ہے
مازون حاجت روا غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن اَز رَنج و غم آزاد کُن

وسیلہء مرشدؒ سے دَر پہ کھڑا ہے
ہے سالکؔ بھی تیرا گدا غوث اعظمؒ
اِمداد کُن اِمداد کُن اَز رَنج و غم آزاد کُن

﴿میرے داتا گنج بخشؒ﴾

نور سے اب بھر دے سینہ میرے داتا گنج بخشؒ
دِید بِن ہے کیا جینا میرے داتا گنج بخشؒ
باطن کے اندھیرے نے ہے اندھا کر رکھا مجھے
ہو میسّر دل بینا میرے داتا گنج بخشؒ
فیض عالمؒ کی عطا سے بھر رہی ہیں جھولیاں
بخششوں کا ہے خزینہ میرے داتا گنج بخشؒ
عصیاں کے طوفاں میں ڈوبا جا رہا ہوں میں
ہے بھنور میں اب سفینہ میرے داتا گنج بخشؒ
گنج بخش فیض عالمؒ کر کرم کروا کرم
صدقہ شاہ مدینہ میرے داتا گنج بخشؒ
نسبت صدیقیؓ لے کر سالکؔ آیا در ترے
سائل ہے یہ بھی دیرینہ میرے داتا گنج بخشؒ

❁❁❁

امام الطریقہ خواجہ خواجگان حضرت محمد بن محمد البخاری المعروف شاہ بہاؤالدین نقشبندؒ

امداد کن امداد کن اے خواجہ شاہ نقشبندؒ
روح و دل آباد کن اے خواجہ شاہ نقشبندؒ

بارگاہ سے جو ملی ہے حکمرانی واہ واہ
حیدرؓ و صدیقؓ کی ہے پاسبانی واہ واہ
ہو مدد بہرِ خدا تاجدار خواجہ نقشبندؒ
امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

عطرِ قرآں سے معطر ہے ہوائے نقشبندؒ
عین سنت کے مطابق ہر ادائے نقشبندؒ
نقشبندی قافلہ سالار خواجہ نقشبندؒ

امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

کر کرم کروا کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم
ہے تمہارے ہاتھ خواجہ لاج ہماری رکھ بھرم
ڈوبتی نیّا بچا لے غمخوار خواجہ نقشبندؒ
امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

قصرِ عارف سے گزرتے آتی تھی خوشبو جنہیں
ہوئے پیدا وہ آ کے بولے دو یہ بیٹا ہمیں
علم و عرفاں کے چمن میں مہکار خواجہ نقشبندؒ
امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

یوں تو خواجہؒ در سے تیرے لاکھوں ہوئے ہیں فیضیاب
میکدہ سے پینے والے سب ہوئے ہیں لا جواب
موہڑویؒ و نیرویؒ میخوار خواجہ نقشبندؒ
امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

سالکؔ سمجھنا پیر نے جام تیرا بھر دیا
دل کی تختی پہ جو نقش اللہ اللہ کر دیا
تختِ دل پہ جلوہ فرما سرکار خواجہ نقشبندؒ
امداد کن امداد کن اے خواجہ نقشبندؒ

❁❁❁

حضور مجدد پاکؒ

ہدایت کے خزانے ہیں ولایت کے اُجالے ہیں
مجدد پاکؒ کے جلوے زمانے سے نرالے ہیں
بلا کے باقی باللہ نے یوں باقی کر دیا جن کو
میں مالک جن خزانوں کا وہ سب ترے حوالے ہیں
رُخ مہتاب کی صورت ہر اک عنواں چمکتا ہے
مجددؒ کے تدبّر کی کرن اُن کے رِسالے ہیں
رَزمِ حق و باطل میں جو آتے ہیں علَم لے کر
یوں لگتا ہے مجددؒ نے یوں نظروں سے پالے ہیں
مرشدؒ سے تری نسبت یوں مرشد کی مرشد سے
مرشد سے مجددؒ تک کیا عمدہ حوالے ہیں
نیریاں میں کھلا سالکؔ میخانہ نقشبندیوں کا
صدیقیؒ مئے ملتی ہے سرہندیؒ پیالے ہیں

❁❁❁

﴿مجددِ دین وملّت، پیکرِ عشق ومحبت
امام اہل سنّت سیّدی امام احمد رضا خاں قادریؒ﴾

سُنیّت کا پاسبان ہے احمد رضا خاں قادریؒ
حقیقت کا ترجمان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

باطل شکن قلم چلا بے ادب کا منہ پھرا
حق کی اِک برھان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

بے مثل وہ خطیب ہے مفتی، فقیہ، ادیب ہے
صاحبِ کنزالایمان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

گستاخ جو بپھر گئے سامنے اُن کے بکھر گئے

جرأت کی داستان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

ہے دین کی تجدید بھی ماہر علوم جدید بھی
نائب غوث جیلانیؒ احمد رضا خاں قادریؒ

حُبِّ خدا عشق نبی پُرنور تھی سب زندگی
محبت کا اِک جہان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

مرشدؒ کی اِک نگاہ سے دیدار اُن کا ہو گیا
سالکؔ پہ مہربان ہے احمد رضا خاں قادریؒ

❀❀❀

﴾حضور ضیاء الامت سیدی پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ﴿

دین و ملّت کی ضیاء ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
ہادی مرشد پیشوا ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
صورت و سیرت میں کس کے نور کا اظہار تھا
مظہرِ لطف و عطا ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
خواجہ قمرؒ کے ناز ہیں تو جانی معین الدینؒ کے
نائبِ غوث الوریٰؒ ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
شاہ امیرؒ و شاہ محمدؒ کے خواب کی تعبیر ہیں
رہتی دنیا کے راہنما ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
دین و دنیا کے علوم یکجا کیے درس گاہ میں
علم و حکمت کی صدا ہیں پیر محمد کرم شاہؒ
رَدِّ باطل میں دلائل اور اثباتِ حق میں تحریر بھی
حاملِ فکرِ رضاؒ ہیں پیر محمد کرم شاہؒ

سالکؔ صدیقی اپنی قسمت پہ ہمیشہ ناز کر
تیرے محسن مقتدیٰ ہیں پیر محمد کرم شاہؒ

❁❁❁

بارگاہِ قاسم فیضانِ نبوت حضور بابا جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

یا قاسم صادق موہڑویؒ کیا شان شہانہ تیرا ہے
جہاں غزنوی آ کے غوث بنیں وہ نوری آستانہ تیرا ہے
نہیں حاجت تیرے نذرانے کی، بیٹے جلدی کرو یہاں آنے کی
ہاں شرط ہے جام پلانے کی، پھر یہ میخانہ تیرا ہے
نورِ عرفاں میں پُرنور ہوئے، جو تیرے سبب مامور ہوئے
اور عشق نبی a میں وہ چُور ہوئے، جو بنے پروانہ تیرا ہے
ویسے تو مادی دنیا نے بنائے ہیں ہزاروں کارخانے
جہاں دل والوں کے دل ڈھلیں وہ روحانی کارخانہ تیرا ہے
نظروں سے پلائی جاتی ہے سینوں میں چھپائی جاتی ہے
جہاں طیبہ سے منگائی جاتی ہے وہ مدنی میخانہ تیرا ہے
تیرا نام ہے اونچے ناموں میں غوث و قطب کھڑے ہیں غلاموں میں
نام کر دے جام اک جاموں میں یہ سالکؔ دیوانہ تیرا ہے

❁❁❁

بارگاہِ حضرت سلطان نیروی رحمۃ اللہ علیہ

آستاں کتنا حسیں ہے پیر محی الدینؒ کا
نام کتنا دِل نشیں ہے پیر محی الدینؒ کا
قطب عالم، شیخ کامل، نائب غوث الوریٰؒ
چرچا یوں روئے زمیں ہے پیر محی الدینؒ کا
قاسم فیض نبوت کی ہے جن پہ سب عطا
اور ساقی نظام الدیںؒ ہے پیر محی الدینؒ کا
نیریاں کا ذرّہ ذرّہ نور سے بھرپور ہے
آستاں خُلدِ بریں ہے پیر محی الدینؒ کا
آفتاب علم و حکمت اور لاثانی ولی
جانشیں علاؤالدیں ہے پیر محی الدینؒ کا
پَرتَو قبلہ عالمؒ اور نقیب اولیاء
وہ مظہر صدق و یقیں ہے پیر محی الدینؒ کا
علم کی شمعیں جلاؤ اور گرتوں کو اٹھاؤ
بس یہی پیغام دیں ہے پیر محی الدینؒ کا

بالیقیں سالکؔ ہے تُو اک دن نوازا جائے گا
فیض جاری بالیقیں ہے پیر محی الدینؒ کا

❀❀❀

حضور شیخ العالم پیر سیدنا علاؤالدین صدیقیؒ

پیر علاؤالدینؒ مردِ حق نما
جانشینِ غوث الامّتؒ باخدا
پیر صدیقیؒ صاحبِ حسن و جمال
مرشدِ قلب و روح و خوش خصال
کُن نظر سُوئے مریداں اے غمگسار
دید تَو بن روح و دل بے قرار
صورتِ اُو جلوۂ ذاتِ خدا
سیرت اُو اُسوۂ مصطفیٰ a
قاسمؒ فیضانِ قاسم مخزنِ جُود و سخا
پَروُردَۂ قبلہ عالمؒ نقیبِ اولیاء
ترجمانِ عارفاں غوّاص بحرِ علوم
فیضیاب فیض عالمؒ مولائے رومؒ
پشت پناہ اُو پیشوا بالعطاء
المدد اے شیخ عالمؒ پیر ما

یاد تو شمع محفل محبوبِ ما
کن نظر بر حال زارم با وفا
شیخ العالمؒ نائب غوث الوریٰؒ
سالکؔ را پیشوا و مقتدیٰ

❀❀❀

﴿عارفانہ کلام﴾

بندے دی کہانی

مٹّی دے کھڈونے وانگوں بندے دی کہانی اے
پتہ نہیں کیڑے ویلے کھیڈ مُک جانی اے
فنا دے محلّے ویکھو سوکھیاں وچ ناں ترا
مان کریں جس دا بندے اوہ تے فانی اے
سوچاں دے سمندر وچ غوطے کھاونڑ والیو
ہونڑاں تے اوہ ای اے جو اَمر ربانی اے
یاد سوہنے رب دی دِلاں دا سکون اے
عشق نبی a نال مُک دی ویرانی اے
پیری دے روپ وچ جیڑا دولتاں سمیٹ دا
اوہ نماڑاں اجی تک آپ نفسانی اے
سچیاں دے روپاں وچ جھوٹے ہونڑ جم پئے
نہیں پتا کتھے سچ کتھے بے ایمانی اے
عشقے دے جام جہڑے پی پی سُتّے نیں
زندہ اوہ مزاراں وچ تے دنیا دیوانی اے
اپڑیں جیہا سمجھ بیٹھیں ناں اللہ والے نوں
وجود ہوندا سوہنے دا جلوہ ربانی اے

سدھی سڑکے اُتے ایہی فقیراں دے نشان نیں
ویکھی جا تے چلی جا ایہو تے نشانی اے
سالکؔ ترے پیر کیتا وَکھرا کاروبار اے
فانی دے کے رب نوں جو لیا لافانی اے

❁❁❁

﴿دین کرم رہ جائے گا﴾

نہ ہی میں نہ ہی تو اور نہ ہی ہم رہ جائے گا
پر رسول اللہ a کا دین کرم رہ جائے گا
روح نکلتے ہی ترا لیں گے سب ساز و سامان
کفن میں لپٹا ہوا تیرا جسم رہ جائے گا
تری لاکھوں کی کمائی سب غارت جائے گی
راہِ خدا میں جو دیا تھا وہ دِرہم رہ جائے گا
رائیگاں ہی جائیں گے غفلت میں گزرے رات دن
ذکرِ خدا میں جو کٹے باقی وہ دَم رہ جائے گا
عقیدے سَچے عمل سُچے اور لب پہ رہے ذکر نبی a
آئیں گے جب قبر میں کچھ تو شرم رہ جائے گا
سالکؔ اپنے پیر کی اُلفت میں رہنا مست تُو
اس طرح روزِ حشر ترا بھرم رہ جائے گا

❀❀❀

تبدیلی آئی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

سرکار a دی آمد تے تبدیلی آئی اے
جدوں آئے نیں حضور a دُھماں پے گیاں
کعبے دی دیوار نوید سنائی اے
تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

نوریاں دے قافلے مکّے وچ آئے نیں
کعبے دی چھت تے جھنڈے وی لہرائے نیں
آ کے جبریلؑ نوری بزم سجائی اے
تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

توحید دے نعرے جد سوہنے لائے سَن
لات و ہبل والے سارے گھبرائے سَن
کعبے وچ بُتّاں دی ہنڑ شامت آئی اے
تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

آ کے فاروقؓ تے صدیقؓ بنڑ گئے
علیؓ عثمانؓ وی رفیق بنڑ گئے

جنت دی بشارت سوہنے a آپ سنائی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

کفر دے ایواناں وچ کہرام آ گیا

پچھے ہٹو بچو اسلام آ گیا

نبی a دے صحابہؓ نیں تلوار اٹھائی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

اجڑے غلاماں نوں وقار مل گئے

رونڈیاں یتیماں نوں سرکار a مل گئے

کعبے چڑھ بلالؓ اَذان سنائی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

ماں پیو سِر دے تاج مَن لو

رتبہ اپنڑیں امّی دا اَج مَن لو

حلیمہؓ لئی چادر سوہنے a آپ وِچھائی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

درِ مصطفیٰ a تو آوندے پئے آوازے نیں

بدلو اپنڑیں آپ نوں کھلے دروازے نیں

سالکؔ صدیقی ایہو سب کمائی اے

تبدیلی آئی اے تبدیلی آئی اے

❀❀❀

قرآن کی پکار

سن اے نوجواں مسلم تجھے قرآں بلاتا ہے
ہے کیوں بنتا ہے تو ناداں تجھے قرآں بلاتا ہے

تُو اِک بندہ خدا کا ہے تُو اُمتی مصطفیٰ a کا ہے
عقیدت رکھ صحابہؓ سے تو خادم مرتضیٰؓ کا ہے
تو بن جا سچا مسلماں تجھے قرآں بلاتا ہے

کہیں سازش ہے اَفرنگی کہیں چالیں ہیں دو رَنگی
بظاہر ہے بڑا تقویٰ سر پہ ہے بڑی لُنگی
بچا لے اپنا تو ایماں تجھے قرآں بلاتا ہے

اللہ کی عبادت کر نبی a سے بھی محبت کر
شفقت ہو عزیزوں پر بڑوں کی خوب خدمت کر
مساجد ہیں کیوں ویراں تجھے قرآں بلاتا ہے

والد کا سہارا بن بہنوں کا وِیر پیارا بن

خدمت کر اَمی کی نہ تو نوجواں آوارہ بن
ہے کیوں روتی ہے تیری ماں تجھے قرآں بلاتا ہے

اَمن پیغام دیتا جا نبی a کا نام لیتا جا
ہدایت کے جو پیاسے ہیں اُنہیں اسلام دیتا جا
ہے سالکؔ کا یہی اعلاں تجھے قرآں بلاتا ہے

﴿فیضانِ رمضان﴾

لا ریب رب کی رحمت کے اَنمول ہیں خزینے
بندوں پہ وہ لُٹائے رمضان کے مہینے
ایمان و احتساب سے جو رکھے روزے اس میں
بدیاں بھی وہ مٹائے رمضان کے مہینے
تھوڑے عمل سے دے دے زیادہ ثواب سب کو
مولا کرم کمائے رمضان کے مہینے
ہو گئے شیطان قیدی جنت کے دَر کھلے ہیں
دوزخ سے بھی بچائے رمضان کے مہینے
راہِ خدا میں اِک دے ستر گنا وہ پائے
رب اس سے بھی بڑھائے رمضان کے مہینے
میرے لیے ہے روزہ میں ہوں جزا اس کی
بندے کو یوں مِلائے رمضان کے مہینے
طیبہ کی وہ فضا تھی روضے پہ جب نگاہ تھی
اللہ پھر دکھائے رمضان کے مہینے
مرشدؒ کے صدقے سالکؔ مولا یوں کرم کر دے
دید نبی a کرائے رمضان کے مہینے

❁❁❁

ماں دِی شان

اَمی اُمی مائے مادَر ہر زباں تے ماں اے
ماں بھانویں کسے دی ہووے سالکؔ ماں تے آخر ماں اے
ماں دی یاداں بُھلدیاں ناں ایں بھانویں جیڑی عمر ہوئے
سالکؔ نبی سرورِ عالم a اوہ تھاواں تک تک روئے
اَبوا شریف تھیں لَنگدیاں ہویاں صحابہؓ نوں اے سنایا
ایتھے وصال میری اَمی دا ہویا پاک نبی a فرمایا
چھ سال عمر سی میری ایہو لگدا اے ای تھاں سی
کھیڈیاں بچیاں نال میں ایتھے تے اُتھے میری ماں سی
یا محمد a محمد a بلاوا مینوں جے اَمی وَلوں آوندا
چھوڑ دیندا میں نماز عشاء دی تے حاضر حاضر کہندا
ما پیو دے شان اُچیرے ناں کریں تُو دُکھی
سالکؔ جنت پاک نبی a نے ماں دے قدمی رکھی
ما پے گھر بڑاوَن سالکؔ تے نال اونہاں دے وَسدا
جے کر ہوندے اوہ دُنیا اُتّے تے تُوں وِی مُڑ مُڑ نَسدا

❁❁❁

﴿ماں تے آخر ماں ہوندی اے﴾

پُت ہونڑ یا ہونڑ دِھیاں
رَحمت دی ایہہ چھاں ہوندی اے
ماں تے آخر ماں ہوندی اے

پاپاں وِچ لتھڑے ہونڑ سدھی راہ تو کھچڑے ہونڑ
دنیا بھاویں کی کی دَسّے ماں دے لب تے ناں ہوندی اے
ماں تے آخر ماں ہوندی اے

دُکھ اولاد دے دُکھی کردے سُکھ اونہاں دے سُکھی کردے
اپنا آپ مٹا کے امّی اونہاں دے بُت دی جاں ہوندی اے
ماں تے آخر ماں ہوندی اے

یا محمد کہہ کے جے ماں بلاوندی چھوڑ دیندا میں نماز عشاء دی
قبر تے جا کے ابواء روئے ماں دی وَکھری شان ہوندی اے
ماں تے آخر ماں ہوندی اے

نال اونہاں دے گھرانے وَسدے ایہہ ہونڑ تے سارے ہسدے
جے ناں ہونڑ ایہہ گھر وِچ سالکؔ جنگل وَرگی شاں ہوندی اے
ماں تے آخر ماں ہوندی اے

❁❁❁

﴿کلام بطرزِ کلام باھوؒ﴾

سب دا معبود ہِک اللہ سوہنا، جیدی ہر تھاں تے رکھوالی ھو
صفتاں نال سیاپیا جاوے اوہدی شان ازل توں عالی ھو
اوہی خالق تے اوہی رازق تے اوہی سب دا والی ھو
اللہ اللہ کریئے سالکؔ اللہ بھرسی جھولی خالی ھو

رحمت رب دی بے حد بندیا جیڑی نت نت آنڑ دھوے ھو
پاپاں والے رب دے بُوہے جد وی آ کے روئے ھو
کعبہ شریف تے خاص تجلّی جنہوں عاشق ویکھ کھلوئے ھو
سوں رب دی رہنڑ ناں خالی سالکؔ
جیڑے سنگ مرشد دے ھوّے ھو

مدینے پاک توں میں صدقے جاواں جتھے رحمت چھلّاں مارے ھو
لتھڑے دامن جتھے دھوتے جاونڑ بھانویں جیڑا آونڑ پسارے ھو
ڈُبّے ہوے تے دنیا مارے سوہنے آپے ہتھیں تارے ھو
سالکؔ صدیقی پیر باھو آکھے نبی a دو جگ دے سہارے ھو

مرشدؒ سوہنا عشق دیاں پُڑیاں نظراں نال کھلاوے ھو
نِت نِت آونڑ خواباں اندر عشق دے جام پلاوے ھو
طلبِ صادق رکھنڑ والا جو منگے سو پاوے ھو

سالکؔ جتھے جا نئیں سکدا اوہدا پیر اُتھے لے جاوے ھو
عشق تے عقل نیّوں ہک برابر عشق دے رنگ نیارے ھو
آکھے عقل رہنڑاں بچ بچا کے نئیں تے پے جانڑیں نی خسارے ھو
رکھے عقل خوفاں اندر تے عشق یار توں تن من وارے ھو
عاشق سب کجھ وار کے سالکؔ محبوب دے نعرے مارے ھو

❁❁❁

رُباعیات

ناں لے کر تیرا لنگھ پار جانڑاں مینوں آسرا تیرے نام دا اے
ترے فضل بناں رب سائیاں نئیں بندہ کسے وی کام دا اے
الف لام تھیں لیکے والناس توڑیں ہر حرف رب دے کلام دا اے
سالکؔ سمجھ قرآن دی آوَنڑ لگ پئی اے فیض صدیقی جام دا اے

❁❁❁

بندہ رب دا تے اُمتی رسول دا توں ہور رب کولوں تینوں چاہیدا کی
نعمتاں ملیاں فانی تے لافانی ہور رب کولوں تینوں چاہیدا کی
دین دنیا سنوارن لئی اسباب دِتے ہور رب کولوں تینوں چاہیدا کی
پیر صدیقی سالکؔ پیر ترے ہور رب کولوں تینوں چاہیدا کی

❁❁❁

ہووے نصیب ایمان تے عشق تقویٰ تینوں تیرے کرم دا واسطہ ای
روح رہوے زندہ باد ہر دَم سونڑیں نبوی حرم دا واسطہ ای
نقش دل وچ کر دے اسم اللہ عرش لوح و قلم دا واسطہ ای
باطن سالکؔ دا ہووے پرُنور ربّا مرشد شیخ عالم دا واسطہ ای

❁❁❁

رب سوہنڑیں دے سوہنڑیں فقیراں دے فیضان نرالے ہوندے نیں

سیرت سوہنڑیں تے صورت نورانی جمال نرالے ہوندے نیں
عاماں وچ وی بیٹھ کے خاص لگدے کمال نرالے ہوندے نیں
سالکؔ جے نکمّے تے مندڑے اونہاں آپ سنبھالے ہوندے نیں

❁❁❁

رب دے حسن و جمال دے مظہر سوہنے پاک مدینے والے
وَالضُّحٰی مکھڑا وَالَّیْل زُلفاں اَلَمْ نَشْرَحْ دے سینے والے
لکھ ہزار بدیاں دے لتھڑے سب سوہنے دے حوالے
سالکؔ صدیقی او قبری آ کے کرسن نور اُجالے

❁❁❁

پیر دے بوہے بیٹھیاں رہنڑاں ایہہ کم وفاواں والا
قدم سوہنے دے چُمدیاں رہناں ایہہ رِیت حیاواں والا
صورت سجن دی ویندیاں ایہہ وِرد وظیفیوں اَگّے
سالکؔ صدیقی رہنڑاں یار دا ہو کے ایہہ او رَمز گداواں والا

❁❁❁

﴿دُرود و سلام﴾

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

اے شہنشاہَ دو عالم a

نافع جملہ عالم a

صدقہ قبلہ عالمؐ

دُور ہوں سبھی کے دَرد و غم

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

ہے تیرا a دَر سب سے عالی

دو جہاں کے آپ والی

بھر دو بھر دو سب کے دامن

جتنے ہیں در پہ سوالی

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

جان و دل بیمار لے کر

عاصی سب بیٹھے ہیں دَر پر

پاک کر دے سب کا سینہ
اے شہنشاہ مدینہ a

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

نسبتوں کا نور دے دیں
قربتوں کا شعور دے دیں
جو فقیروں کو دیا ہے
ٹکڑا اک حضور a دے دیں

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

عظمتوں کے تاج والے a
کُل جہاں کے راج والے a
اپنے قدموں میں بلا لے
سب جہاں کی لاج والے a

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

صاحب کوثر تم ہی ہو
ہادی و رہبر تم ہی ہو
فکر کیوں کرے یہ بندہ
شافعِ محشر تم ہی ہو

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

نور رب ہر سُو ہے چھایا
بارہویں تاریخ آیا
آمنہؓ بی بی کا جایا
نوریوں نے یہ سنایا

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

واہ حلیمہؓ تیری قسمت
پائی کس سے تو نے قربت
سایہ دیکھ کے شیما بولی
لگیں پڑھنے دونوں لوری

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

جبریلؑ کا سدرہ ٹھکانا
آپ a نے ہے آگے جانا
دید لامکاں میں دے کر
رب نے تھا یہ فرمانا

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

باطنی تطہیر دے دے
صدقہ پیرانِ پیرؒ دے دے

جو دلوں میں نور بھر دے
وہ زبان تاثیر دے دے

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک
یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

آسماں کے ہیں وہ تارے
آپ a کے اصحابؓ سارے
جان و مال اولاد سب کچھ
آپ a کے قدموں پہ وارے

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک
یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

چادرِ تطہیر والے
بخششوں کے ہیں حوالے
کربلا والوں کے صدقے
ہم بدوں کو بھی نبھا لے

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک
یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

آخری جب وقت آئے
رب تیرا a جلوہ دکھائے
مرشد کاملؒ کا صدقہ
سالکؔ پھر یہ بھی سنائے

یا نبی a سلام علیک یا رسول a سلام علیک

یا حبیب a سلام علیک صلوات اللہ علیک

❁❁❁

صلوٰۃ وسلام مع القیام

مصطفیٰ a جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت a پہ لاکھوں سلام

اہلِ ایماں پہ رہتی ہے اُن کی نظر
عشق والوں کی قربت پہ لاکھوں سلام

گُل جہاں جن کے دَر پہ مہماں بنیں
حق تعالیٰ کی رَحمت پہ لاکھوں سلام

دیدِ خیرالوریٰ a عید عشّاق کی
اُن کی پُرنُور صورت پہ لاکھوں سلام

حق نے کر دی ہے دنیا تیرے سامنے
علم غیب نبوت a پہ لاکھوں سلام

عیبی پاتے جہاں ہیں بخششوں کی نوید
اُن کے دَر کی زیارت پہ لاکھوں سلام

آئیں گے وہ قبر میں دینے حوصلہ
اُمتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام

کعبے کی چھت پہ جھنڈے لہرائے گئے
جشنِ عیدِ ولادت پہ لاکھوں سلام

نامِ عبد اللہؐ سے ہی گواہی ملے
قائمِ دین فطرت پہ لاکھوں سلام

امن و رحمت سے دنیا کے دامن بھرے
آمنہؓ تیری دولت پہ لاکھوں سلام

جس کی کٹیا بنی خَلق کا آستاں
سعدیہؓ کی سعادت پہ لاکھوں سلام

جو اُن سے ملا وہ خدا سے ملا
یعنی اصحابؓ و عترتؓ پہ لاکھوں سلام

اشارہ پاتے ہی سب کچھ لٹاتے رہے
تاجدارِ صداقتؓ پہ لاکھوں سلام

وہ عمرؓ جنہیں رب سے لیا مانگ کر
اُن کی شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

وہ عثمانؓ جو جامعِ قرآں ہوئے
جن کی جاری تلاوت پہ لاکھوں سلام

قاسم علم و حکمت ہیں مولا علیؓ
مظہر شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

سیدہ طیبہؓ فاطمہؓ زہرا
مادرِ کُل اِمامت پہ لاکھوں سلام

جن کے گھر پر فرشتے کریں نوکری
بابِ نورِ وِلایت پہ لاکھوں سلام

جن کی پاکی کا قرآں قصیدہ پڑھے
امّی عائشہؓ کی عصمت پہ لاکھوں سلام

توہینِ سیدہؓ سے منافق کا پردہ کُھلے
اُن کی عرشی وکالت پہ لاکھوں سلام

یا امام حسنؓ واہ مقامِ حسنؓ

تیری حُسنِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

دین احسان مند ہے تیرا یا حسینؓ
تیری بے مثل خدمت پہ لاکھوں سلام

آقا a کربل گئے ہیں جنہیں دیکھنے
اُن کی دادِ شجاعت پہ لاکھوں سلام

سب یزیدی جفائیں ہی مٹتی رہیں
تیری قائم اِمامت پہ لاکھوں سلام

تیرے ہر جانثار پہ بے حد دُرود
ثانی زہراؓ کی جرات پہ لاکھوں سلام

جن کے دَر پہ ولایت کے لنگر بٹیں
غوثِ اعظمؒ کی عزت پہ لاکھوں سلام

علم و عرفاں سے لبریز ہے جن کا کلام
مولانا رومیؒ حضرت پہ لاکھوں سلام

بوحنیفہؒ و احمدؒ مالکؒ و شافعیؒ
سب کی اعلیٰ فراست پہ لاکھوں سلام